

سوال

روزانہ قنوت وتر کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعائے قنوت سنت ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قنوت کیا کرتے تھے، اور حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قنوت وتر کی دعاء کے کلمات رسول کریم صلی اللہ وسلم نے خود سکھائے تو یہ سنت ہے۔

اس لیے اگر آپ روزانہ وتر میں قنوت کرتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر بعض اوقات چھوڑ بھی دیتے ہوں تا کہ لوگوں کو علم ہو جائے کہ یہ واجب اور ضروری نہیں تو بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اگر امام لوگوں کو یہ بتانے کے لیے کہ قنوت وتر واجب نہیں ہے بعض اوقات قنوت وتر نہ کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قنوت وتر سکھائی تو آپ نے اسے یہ نہیں فرمایا کہ اسے کچھ دن چھوڑ دو، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر وہ تسلسل کے ساتھ قنوت کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.